ریفرینس نمبر: sar 6539　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ　تاریخ: 20-02-2019

روزہ توڑنے کا کفارہ اور اس کی شرائط کیا ہیں؟

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کوئی رمضان کا روزہ جان بوجھ کر توڑ دے، تو اس کا کیا کفارہ ہے؟

سائل: رومان علی (فیصل آباد)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بلا عذر شرعی جان بوجھ کر روزہ توڑنا، ناجائز و گناہ ہے اور اس سے توبہ کرنا اور اس روزے کی قضاء کرنا بھی لازم ہے، لیکن کفارہ لازم ہونے کے لئے درج ذیل شرائط ہیں: (1) رمضان میں ادائے رمضان کی نیت سے روزہ رکھا ہو۔ (2) روزے کی نیت صبح صادق سے پہلے (یعنی سحری کے وقت) کرلی ہو۔ (3) شرعی مسافر نہ ہو۔ (4) اکراہ شرعی نہ ہو۔ (5) بغیر خطاء کے جان بوجھ کر روزہ توڑا ہو۔ (6) روزہ ٹوٹنے کا سبب کسی قابلِ جماع انسان سے اگلے یا پچھلے مقام سے جماع کرنا ہو یا کسی مرغوب چیز کو بطورِ دوا، غذا یا رغبت و لذت کے کھانا پینا ہو۔ (7) روزہ توڑنے کے بعد اسی دن کوئی ایسا امر نہ پایا جائے، جو روزے کے منافی ہو۔ (جیسے حیض و نفاس) (8) بلا اختیار ایسا امر بھی نہ پایا جائے، جس کی وجہ سے روزہ نہ رکھنے کی رخصت ہو جیسے سخت بیماری۔

البتہ یہ بھی یاد رہے کہ جن صورتوں میں کفارہ لازم نہیں ہوتا، ان میں بھی یہ شرط ہے کہ ایسا ایک ہی بار ہوا ہو اور اس میں معصیت کا قصد نہ کیا ہو، ورنہ اس میں بھی کفارہ لازم ہو گا۔

اور روزہ توڑنے کا کفارہ وہی ہے، جو ظہار کا کفارہ ہے کہ لگاتار ساٹھ روزے رکھے اور اگر اس پر قادر نہ ہو، تو ساٹھ مسکینوں کو دو وقت کا کھانا (یا اس کی رقم) دے۔

جن صورتوں میں روزے کا کفارہ لازم نہیں ہوتا، ان کے بارے میں درمختار میں ہے: ”وان افطر خطا۔۔ اومکرھا۔۔ اواصبح غیر ناوٍ للصوم۔۔او افسد غیر صوم رمضان۔۔قضی فی الصورۃ کلھافقط“ ترجمہ: اگر غلطی سے روزہ ٹوٹ

گیایااکراہ شرعی سے روزہ توڑایاصبح روزے کی نیت کے بغیر ہی کی یارمضان کے علاوہ کاروزہ تھاتوان صورتوں میں صرف قضاءلازم ہوتی ہے۔ (درمختار، کتاب الصوم،باب مایفسدالصوم،جلد3،صفحہ429تا439،مطبوعہ کوئٹہ)

مسافرکے روزہ توڑنے کے بارے میں بحرالرائق میں ہے:"لونوی المسافرالصوم لیلاواصبح من غیران ینقض عزیمتہ قبل الفجرثم اصبح صائمالا یحل فطرہ فی ذلک الیوم ولوافطرلا کفارۃعلیہ"ترجمہ:اگرمسافرنے رات میں نیت کی اور صبح اپنی عزیمت کو فجر سے پہلے تک باقی رکھاپھر روزے کی حالت میں صبح کی تواس کے لئے اس دن کاروزہ توڑنا، جائز نہیں اگراس نے روزہ توڑدیاتواس پر کفارہ نہیں۔

(البحرالرائق، کتاب الصوم،فصل فی عوارض الفطر،جلد2،صفحہ506،مطبوعہ کوئٹہ)

روزے کے کفارے کی شرائط کے متعلق فتاوی رضویہ میں ہے:"کسی نے بلاعذر شرعی رمضان مبارک کا اداروزہ جس کی نیت رات سے کی تھی بالقصد کسی غذایادوایانفع رساں شے سے توڑڈالا اور شام تک کوئی ایساعارضہ لاحق نہ ہواجس کے باعث شرعا آج روزہ رکھناضرورنہ ہوتاتواس جرم کے جرمانے میں ساٹھ روزے پے درپے رکھنے ہوتے ہیں۔"

(فتاوی رضویہ،جلد10،صفحہ519،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

روزے کے کفارے کی شرائط کے متعلق مفتی امجدعلی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی ارشادفرماتے ہیں:"رمضان میں روزہ دار مکلف مقیم نے کہ ادائے روزہ رمضان کی نیت سے روزہ رکھااور کسی آدمی کے ساتھ جو قابل شہوت ہے اس کے آگے یا پیچھے کے مقام میں جماع کیا۔۔یاکوئی غذایادواکھائی یاپانی پیایاکوئی چیز لذت کے لئے کھائی توان سب صورتوں میں روزہ کی قضااور کفارہ دونوں لازم ہیں۔۔جس جگہ روزہ توڑنے سے کفارہ لازم آتاہے اس میں شرط یہ ہے کہ رات ہی سے روزہ رمضان کی نیت کی ہو، اگردن میں نیت کی اورتوڑدیاتوکفارہ لازم نہیں۔۔کفارہ لازم ہونے کے لیے یہ بھی ضرورہے کہ روزہ توڑنے کے بعدکوئی ایساامرواقع نہ ہواہو،جوروزہ کے منافی ہویابغیراختیارایساامرنہ پایاگیاہو،جس کی وجہ سے روزہ افطار کرنے کی رخصت ہوتی، مثلاعورت کواسی دن میں حیض یانفاس آگیایاروزہ توڑنے کے بعداسی دن میں ایسابیمارہوگیاجس میں روزہ نہ رکھنے کی اجازت ہے توکفارہ ساقط ہے۔" (بہارشریعت،جلد1،صفحہ991،مکتبۃالمدینہ، کراچی)

مزید ارشادفرماتے ہیں:"جن صورتوں میں روزہ توڑنے پر کفارہ لازم نہیں ان میں شرط ہے کہ ایک ہی بار ایساہوا ہو اور معصیت کا قصد نہ کیاہو ورنہ ان میں کفارہ دیناہوگا۔" (بہارشریعت،جلد1،صفحہ992،مکتبۃالمدینہ، کراچی)

کفارہ ظہار کے متعلق اللہ تعالی ارشادفرماتاہے:﴿ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ شَهْرَیْنِ مُتَتَابِعَیْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّتَمَآسَّا فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّیْنَ مِسْكِیْنًا ﴾ ترجمہ:پھر جسے بردہ نہ ملے تولگاتاردومہینے کے روزے، قبل اس کے کہ ایک دوسرے کوہاتھ

لگائیں پھر جس سے روزے بھی نہ ہو سکیں تو ساٹھ مسکینوں کا پیٹ بھرنا۔ (القرآن، سورۃ المجادلہ، پارہ 28، آیت 4)

روزہ توڑنے کا کفارہ ظہار والا ہونے کے متعلق حدیث پاک میں ہے: "عن ابی ھریرۃ ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امر الذی افطر یوما من رمضان بکفارۃ الظھار" حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے رمضان کا روزہ توڑا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے ظہار کا کفارہ ادا کرنے کا حکم دیا۔

(سنن دار قطنی، کتاب الصیام، باب القبلۃ للصائم، جلد 3، صفحہ 167، بیروت)

روزہ توڑنے کا کفارہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بیان فرمایا: "فاعتق رقبۃ قال لیس عندی، قال فصم شھرین متتابعین قال لااستطیع، قال فاطعم ستین مسکینا" ترجمہ: تو ایک گردن آزاد کر، انہوں نے عرض کی کہ یہ میرے پاس نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا دو مہینے کے روزے رکھو، انہوں نے عرض کی کہ مجھ میں اس کی بھی استطاعت نہیں ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔

(صحیح البخاری، کتاب النفقات، باب نفقۃ المعسر، جلد 2، صفحہ 808، مطبوعہ کراچی)

روزہ توڑنے کے کفارے کے متعلق خلاصۃ الفتاوی میں ہے: "کفارۃ الفطر و کفارۃ الظھار واحدۃ، وھی عتق رقبۃ مؤمنۃ او کافرۃ فان لم یقدرعلی العتق فعلیہ صیام شھرین متتابعین، وان لم یستطع فعلیہ اطعام ستین مسکینا" ترجمہ: روزہ توڑنے اور ظہار کا کفارہ ایک ہی ہے کہ مسلمان یا کافر گردن آزاد کرے، اگر اس پر قدرت نہ ہو تو دو ماہ کے لگاتار روزے رکھے اور اگر اس پر بھی قدرت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے۔

(خلاصۃ الفتاوی، کتاب الصوم، الفصل الثالث، ج 1، ص 261، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

14 جمادی الثانی 1440ھ/20 فروری 2019

خوفِ خدا و عشقِ مصطفےٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشاء کی نماز کے بعد امیرِ اہلِ سنّت کا مدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی مدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی مدنی التجاء ہے

نوٹ! دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے یا تحریر کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat کے ذریعے کی جاسکتی ہے۔